قرآن کی نظر میں خوشگوار زندگی کے اصول

تالیف
امجد علی ننگرو

مرکز بین المللی
ترجمه و نشر المصطفی

www.ketab.ir

سرشناسه: ننگرو، امجدعلی، ۱۹۷۷ - م.

عنوان و نام پدیدآور: *قرآن کی نظر میں خوشگوار زندگی کے اصول*= مؤلفه‌های حیات طیبه در قرآن/ امجدعلی ننگرو.

مشخصات نشر: قم: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ، ۱۴۳۷ ق.= ۱۳۹۴.

شابک: ۹۷۸-۹۶۴-۱۹۵-۹۸۶-۱

مشخصات ظاهری: ۱۹۲ ص.؛ ۱۴/۵ × ۲۱/۵ س‌م.

وضعیت فهرست نویسی: فیپا

یادداشت: اردو.

یادداشت: کتابنامه: ص. [۱۸۷] - ۱۹۲؛
همچنین به صورت زیرنویس.

موضوع: راه و رسم زندگی -- جنبه‌های قرآنی

موضوع: انسان (اسلام) -- جنبه‌های قرآنی

رده بندی دیویی: ۲۹۷/۱۵۹

رده بندی کنگره: ۱۳۹۴ ۸ن۲ر/ BP۱۰۴

شناسه افزوده: جامعة المصطفی ﷺ العالمیة
مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ

شماره کتابشناسی ملی: ۴۰۹۹۴۶۹

www.ketab.ir

قرآن کی نظر میں خوشگوار زندگی کے اصول

مؤلف: امجد علی ننگرو

چاپ اول: ۱۳۹۴ش / ۱۴۳۷ق

ناشر: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ

● **چاپ:** نارنجستان ● **قیمت:** ۱۰۰۰۰۰ ریال ● **شمارگان:** ۳۰۰

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

مراکز فروش:

● قم، چهارراه شهدا، خیابان معلم غربی(حجتیه)، نبش کوچه ۱۸، تلفکس: ۹-۰۲۵۳۷۸۳۹۳۰۵

● قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه، تلفن: ۰۲۵۳۲۱۳۳۱۰۶ ـ فکس: ۰۲۵۳۲۱۳۳۱۴۶

● قم، مجتمع ناشران، طبقه سوم واحد ۲۰۸، تلفن: ۰۲۵۳۷۸۴۲۴۰۲

pub.miu.ac.ir miup@pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں جنھوں نے اس کتاب کی ترتیب وتالیف میں خدمت فرمائی ہے

www.ketab.ir

عرض ناشر

﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَنزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا﴾ والصَّلوةُ والسَّلام عَلَى النَّبی الأمین مُحَمد وَآله الهُداة المَهدِیین و عِترَته المُنتَجبین وَاللَّعنةُ عَلی اَعدَاء الدین إلی قِیَامِ یومِ الدین۔

اسلامی علوم کا قدیمی مرکز (حوزہ علمیہ) گذشتہ چودہ سو سال کے دوران اپنے بنیادی علوم جیسے فقہ، کلام، فلسفہ، اخلاق اور اپنے ضمنی علوم جیسے رجال، درایہ اور قضاوت وغیرہ کے بارے میں کئی مرتبہ نشیب و فراز سے دوچار ہوا ہے۔

انقلاب اسلامی ایران کی عظیم الشان کامیابی اور ارتباطات کے اعتبار سے دنیا کا گلوبل ویلیج (Global village) بننے کے بعد بے شمار سوالات خصوصاً علوم انسانی کے متعلق جدید معموں نے اسلامی مفکرین کی افکار کو اپنی گرفت میں لے لیا۔

موجودہ دور میں اسلامی حکومت کا نظام سنبھالنے اور پیچیدہ و مشکل امور کو اپنے ذمہ لینا ہی ایسی دشواریوں کا سبب بنا ہے۔

کیونکہ مملکت کا نظام چلانے کے لئے ہر جگہ اور ہر اعتبار سے دین اور سنت کی مکمل پاسداری کو ملحوظ رکھنا بہت ہی سخت اور مشکل کام ہے، اس لئے دین کے بارے میں بین الاقوامی معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے انتہائی دقت اور عقل سلیم کے ساتھ وسیع مطالعہ، جامع اور جدید تحقیقات

www.ketab.ir

اور عملی اقدام انتہائی ضروری ولازمی ہیں، ایسی صورت میں دینی محققین کو ہر طرح کے فکری اور تربیتی انحراف سے بچانا بہت اہم ہے۔

جس کی طرف اس شجرہ طیبہ کی بنیاد رکھنے والے تمام بزرگوں بالخصوص انقلاب اسلامی ایران کے عظیم الشان معمار حضرت امام خمینی اور مقام معظم رہبری حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای مدظلہ العالی نے خاص توجہ دی ہے۔

اس سلسلے میں جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ نے اس اہم ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حقائق اسلام کے علوم ومعارف کی نشرواشاعت کے لئے مرکز بین المللی ترجمہ ونشر المصطفیٰ ﷺ کی بنیاد رکھی ہے۔

فاضل محترم [illegible] علی تنگرو کی یہ تحریری کاوش کسی حد تک ان اعلی مقاصد کے حصول کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

آخر میں ہم ان تمام دوست واحباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس کتاب کی نشر واشاعت میں شریک تھے بالخصوص مؤلف محترم کے شکر گذار ہیں جنھوں نے اس کتاب کو اردو کے تالیف سے آراستہ کیا ہے، خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

ارباب فضل ومعرفت سے گذارش ہے کہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازیں۔

مرکز بین المللی
ترجمہ ونشر المصطفیٰ ﷺ

www.ketab.ir

فہرست

پیش لفظ ۱۳

قرآن کی نظر میں زندگی کا بنیادی مقصد ۱۵

ہماری زندگی ۱۸

انسان کے دو پہلو ۱۹

عقل ایک نورانی طاقت ۲۰

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اللہ کے مبلغ اور لوگوں کے معلم ۲۱

مقدمہ ۲۵

قرآن ۲۶

حیات ۲۷

قرآن مجید میں حیات کے معنی ۲۷

۱۔ جانداروں کی نباتاتی حیات ۲۷

۲۔ حیوانی حیات ۲۸

۳۔ آخرت میں حیات ابدی ۲۹

۴۔ موت سے نجات ۲۹

۵۔ خدا کی حیات، حیات حقیقی ۲۹

حیات کے متعلق بعض اہم نکات ۳۱

طیبہ ۳۳

طیب اور خبیث میں تضاد ۳۴

www.ketab.ir

۱۔ پاکیزہ رہائش گاہ ۳۵
۲۔ مٹی ۳۵
۳۔ خوراک ۳۵
۴۔ شہر ۳۶
۵۔ ہوا ۳۶
۶۔ غنیمت ۳۶
۷۔ کلام خالص ۳۶
۸۔ شجرہ طیبہ ۳۷
۹۔ آل واولاد ۳۷
۱۰۔ تجلی پروردگار ۳۷
۱۱۔ حیات اور زندگی ۳۷
حیات طیبہ کے معنی و مفہوم ۳۸
۱۔ مفسرین کی نگاہ میں حیات طیبہ کے معانی ۳۹
۲۔ حیات طیبہ احادیث کی نگاہ میں ۴۲
تمہید ۴۵
کچھ اہم نکات ۴۶
پہلا اصول: ایمان ۴۶
۱۔ ایمان کے لغوی معنی ۴۶
۲۔ ایمان کے اصطلاحی معنی ۴۷
۳۔ ایمان کی حقیقت ۴۷
۴۔ ایمان اور اسلام ۴۸
دوسرا اصول: عمل صالح ۵۲
۱۔ قرآن اور عمل صالح ۵۳
۲۔ مفسرین کی نگاہ میں ۵۶
۳۔ عمل صالح اور ایمان کے درمیان رابطہ ۵۷
عمل صالح کے اثرات ۵۹
۱۔ گناہوں کی بخشش ۵۹
۲۔ خوشگوار زندگی ۵۹
۳۔ محبوب قلوب ۶۰

۴۔ زمین پر خلافت ۶۰
۵۔ استجابت دعا ۶۰
۶۔ قیامت کے خوف سے حفظ وامان ۶۱
تیسرا اصول ۶۱
صبر و شکر ۶۱

چوتھا اصول ۶۹
تقویٰ ۶۹
الف) تقویٰ کی اہمیت ۷۰
ب) تقویٰ حاصل کرنے کے طریقے ۷۰
ج) تقویٰ کے درجات ۷۳
ہ) تقویٰ کے آثار ۷۴
د) تقویٰ تمام برکتوں کا سرچشمہ ۷۷
ز) تقویٰ کے ذریعہ ہی قدرت کا حصول ۷۷

پانچواں اصول ۷۹
توکل ۷۹
الف) توکل کی فضیلت ۸۰
ب) توکل کیوں؟ ۸۱
ج) توکل کے آثار ۸۴

چھٹا اصول ۸۵
امر بالمعروف ونہی عن المنکر ۸۵
امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی ضرورت کیوں؟ ۸۵
امام حسین علیہ السلام اور لوگوں کو حیات طیبہ کی طرف دعوت ۸۷
جہاد بالنفس ۸۹
اصلاح نفس کا طریقہ ۹۰
اصلاح نفس کا نتیجہ ۹۳

ساتواں اصول ۹۵
مخلوق خدا کی خدمت ۹۵
نیکی و تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرنا ۹۶
خدمت کرنے کے طریقے ۹۸

www.ketab.ir

۱۔ پانی پلانا ۹۹
۲۔ قرض دینا ۹۹
۳۔ قلمی مدد کرنا ۱۰۰

آٹھواں اصول ۱۰۳
نماز ۱۰۳
عبادت کیوں؟ ۱۰۵
الف) نماز کی معنوی خصوصیات ۱۰۶
ب) انسانی زندگی میں نماز کے فوائد ۱۰۹
ج) نماز کے تہذیبی اثرات ۱۱۱
نماز اور خوشحال زندگی ۱۱۳
نواں اصول ۱۱۴
قناعت ۱۱۴
قناعت کے [illegible] ۱۱۵

خوشگوار زندگی کی خصوصیات ۱۱۷
۱۔ حقیقی اور معنوی زندگی ۱۱۷
۲۔ سلامتی ۱۱۸
۳۔ نیک کاموں کی جزا ۱۱۹
۴۔ بُرے کاموں کی سزا ۱۲۰
۵۔ آخرت ۱۲۱
۶۔ رحمت الٰہی ۱۲۲
۷۔ نصرت اور کامیابی ۱۲۳
۸۔ مخصوص رزق ۱۲۴
۹۔ کرامت ۱۲۴
۱۰۔ پسندیدہ اخلاق ۱۲۵
۱۱۔ نیک اور شائستہ افراد کے ساتھ معاشرت ۱۲۶
۱۲۔ نور و نورانیت ۱۲۷
۱۳۔ پاکیزہ مقام ۱۲۸
۱۴۔ صاحبان نعمت ۱۲۹

حیات طیبہ کے آثار اور برکات ۱۳۱

انفرادی اثرات ۱۳۲

۱۔ سعادت اور خوش بختی ۱۳۲

۲۔ روحانی سکون ۱۳۳

۳۔ قدرت اور طاقت ۱۳۵

اجتماعی اثرات ۱۳۷

۱۔ سماجی تحفظ ۱۳۷

۲۔ باہمی تعاون ۱۳۸

۳۔ بے شمار نعمتیں ۱۴۰

اخروی اثرات ۱۴۰

۱۔ موت کے بعد سعادت ۱۴۱

۲۔ حساب وکتاب میں آسانی ۱۴۳

۳۔ ابدی نعمتوں سے فیضیاب ہونا ۱۴۴

۴۔ صالحین کے ساتھ محشور ہونا ۱۴۵

حیات طیبہ کی پاسداری ۱۴۷

ولایت الٰہی ۱۴۷

تقویٰ ۱۴۸

بندگی ۱۴۹

۱۔ اللہ کی عبادت ۱۵۰

۲۔ عبودیت ۱۵۱

۳۔ ربوبیت کے جلوے ۱۵۱

اخلاص ۱۵۲

اخلاص پر تاکید کیوں؟ ۱۵۳

صبر ۱۵۴

صبر کی تین قسمیں ۱۵۴

ذکر الٰہی ۱۵۵

ذکر کی قسمیں ۱۵۶

ذکر الٰہی سے روگردانی ۱۵۷

دعا ۱۵۸

www.ketab.ir

دعا معصومین علیہم السلام کے کلام میں ۱۶۰

حیات طیبہ کے حصول کے موانع ۱۶۳

اندرونی موانع ۱۶۳

۱۔ نفس پرستی ۱۶۳

۲۔ دنیاپرستی ۱۶۵

۳۔ تکبر ۱۶۷

۴۔ نفاق ۱۷۰

۵۔ گناہ ۱۷۱

۶۔ لمبی آرزوئیں ۱۷۳

بیرونی موانع ۱۷۴

۱۔ اسد را [illegible] ۱۷۴

۲۔ گمراہ کرنے والے دوست واحباب ۱۷۶

۳۔ شیطانی وسوسے ۱۷۸

حسن ختام ۱۸۱

حوالہ جات ۱۸۷

www.ketab.ir

پیش لفظ

ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے عالم ہستی کو وجود بخشا ہے اور انسانوں کی ہدایت کے لئے مسلسل انبیاء علیہم السلام کو مبعوث کیا تاکہ انسانوں کے مختار ہوتے ہوئے انہیں انتہائی کمال و سعادت تک پہنچنے میں گام بہ گام ہنمائی کریں۔ فطری طور پر ہر انسان اپنی دنیوی زندگی کو بہتر اور پاکیزہ انداز میں گزارنا چاہتا ہے جس میں نہ معاشی اور سماجی معاشرتی اور بداخلاقی پر مبنی برائیاں ہوں۔ ہر طرف سے سکون واطمینان کے ساتھ شب و روز بسر ہوں۔اور ہم بھی قرآنی نقطہ نظر سے کتاب ہذا میں ایسی ہی مطمئن اور باسلیقہ زندگی گزارنے کے لئے شرعی اور قرآنی اصولوں کا تذکرہ کرنا چاہتے ہیں جن کا تعلق انسانی زندگی کی خوشحالی اور خوش بختی کے ساتھ ہو۔

اس کتاب میں انہی اصولوں کو بیان کرنے کی کوشش کی ہے کہ جن سے انسان کی زندگی خوشگوار بن سکتی ہے جن پر عمل کر کے انسان دنیا و آخرت کی سعادتیں حاصل کر سکتا ہے ان میں سے چند اصول قابل ذکر ہیں: ایمان، عمل صالح، صبر، شکر، تقوی، نماز کی پابندی، ذکر الٰہی، قناعت اور توکل وغیرہ یہ وہ عظیم الشان صفات ہیں کہ جن کو اختیار کرنے کے بعد انسان اپنی دنیوی زندگی کے ساتھ ساتھ آخرت میں بھی اجر عظیم کا مستحق قرار پائے گا۔اور خوشگوار زندگی تک پہونچنے کیلئے قرآن مجید میں کچھ اہم اصول بیان کئے گئے ہیں جن کو ہم اس کتاب میں قارئین محترم کی خدمت میں مختصر طور پر بیان کریں گے۔